## الطاف حسین اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت

## کراچی کے تاجروں اور صنعتکاروں کو بھتہ خوروں سے نجات دلائی جائے، الطاف حسین

## تاجروں کو بھتہ کی نہ دینے پران کے اہل خانہ کے افراد کو اغواء اور انہیں قتل کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں

## حکومت، کراچی کے تاجروں کا مسئلہ کو ترجیحی بنیادوں پر فوراً حل کرے گی، وزیراعظم

لندن۔۔۔28، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین اور وزیراعظم کے درمیان ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، صوبہ پنجاب میں امن وامان کی مخدوش صورتحال، کراچی میں بھتہ خوری کے واقعات سے تاجر برادری میں پائی تشویش اور دیگر امور پر بات چیت ہوئی۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے تاجروں، صنعتکاروں اور دکانداروں کو بھتہ کی پرچیاں دی جارہی ہیں اور بھتہ نہ دینے پران کے اہل خانہ کے افراد کو اغواء اور انہیں قتل کرنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں جس کے باعث تاجروں اور صنعتکاروں میں شدید غم وغصہ ہے اور وہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف احتجاجی مظاہرے کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ کراچی کے تاجروں اور صنعتکاروں کو بھتہ خوروں سے نجات دلائی جائے اور تاجروں اور صنعتکاروں کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ کراچی کے تاجروں کو ہراساں کرنے والے عناصر کو ہرگز رعایت نہیں دی جائے گی اور حکومت اس مسئلہ کو ترجیحی بنیادوں پر فوراً حل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی، پاکستان کا معاشی حب ہے اور ہم تمام سیاسی قوتیں مل کر کراچی کے تاجروں اور صنعتکاروں کو درپیش مسائل حل کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی سے بھتہ خوری کا قلع قمع کرکے شہریوں کو جان ومال کا تحفظ فراہم کیا جائے گا، صنعتکاروں اور تاجروں کو جرائم پیشہ عناصر سے نجات دلائی جائے گی۔

## ایم کیوایم کرپشن، قومی دولت لوٹنے، مذہب کے نام دہشت گردی اور مہنگائی بڑھا کرعوام کا خون چوسنے والوں کا احتساب کریگی

## قائد تحریک نے کہہ دیا کہ ملک میں انقلاب آرہا ہے، 2011ء ملک میں انقلاب کا سال ثابت ہوگا، پاکستان کی قوت ایم کیوایم ہے اور ایم کیوایم کی قوت ملک 98 فیصد عوام ہیں، ابراہیم حیدری کورنگی میں جلسہ سے ارکان رابطہ کمیٹی ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، یوسف شاہوانی اور دیگر مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔28، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، یوسف شاہوانی نے کہا کہ 2011ء ملک میں انقلاب کا سال ثابت ہوگا ایم کیوایم کرپشن، قومی دولت لوٹنے، مذہب کے نام دہشت گردی کرنیوالوں اور مہنگائی بڑھا کر عوام کا خون چوسنے والوں کا احتساب کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز ابراہیم حیدری اتحاد ٹاؤن فٹبال گراؤنڈ میں منعقدہ مختلف قومیتوں اور مذاہب کے ماننے والے عوام کے بڑے جلسے سے خطاب کے دوران کیا۔ ابراہیم حیدری کا جلسہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ میں ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی کے سلسلے میں کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت منعقد کیا گیا۔ جس میں مختلف قومیتوں سندھی، بلوچی، پختون، پنجابی، سرائیکی، ہزارہ وال، گلگتی، بلتی، کشمیری، بنگالی، میمن اور مختلف برادریوں سمیت تمام مذاہب کے ماننے والے عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جلسے سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، یوسف شاہوانی حق پرست منتخب عوامی نمائندے نثار پنہور، طاہر کھوکھر، محترمہ ہیر اسماعیل سوہو، علیم الرحمٰن، ہرگن داس، عارف مسیحی کے علاوہ دیگر نے بھی مختلف زبانوں میں خطاب کیا۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ 30 جنوری کو جلسہ قومی یکجہتی میں ایسا مظہر ہوگا جس میں تمام قومیتوں کے عوام قائد تحریک الطاف حسین پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کرینگے، آج کے جلسے میں پاکستان میں بسنے والی تمام قومیت، مذاہب اور مسلک سے تعلق رکھنے پختون، پنجابی، سندھی، بلوچ، سرائیکی، ہزاروہ وال، گلگتی، بلتی، کشمیری، بنگالی، ہندو، کرسچن اور سکھ موجود ہیں یہ انقلاب کی نوید ہے جو الطاف حسین نے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی دولت لوٹنے والے، کرپشن، دہشت گردی، لسانیت کی سیاست کرنے والوں اور عصبیت کی سیاست کا بازار گرم کرنیوالے کا احتساب کریگی اور یہی وجہ ہے کہ وہ عناصر ایم کیوایم سے خوف زدہ ہیں اور ایم کیوایم کے خلاف سازشیں کررہے ہیں کہ ایم کیوایم اردو بولنے والوں کی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کا پیغام آزاد کشمیر گلگت بلتستان سمیت ملک کے گوشے گوشے میں پھیل رہا ہے اور لوگ الطاف حسین کی جدوجہد میں شامل ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پنجاب میں جرائم شرح 109 فیصد بڑھ چکی ہے تاہم پھر بھی کراچی میں سازش کے تحت تاثر دیا جارہا ہے کہ یہاں لسانیت کی بنیاد پر ایک دوسرے کو لڑانے کیلئے قتل وغارت گری کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڑھی گوٹھ ابراہیم حیدری کا یہ تاریخ

اجتماع اس دن کیلئے تیاریاں کررہا ہے کہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک تاریخی جلسہ ہونے جارہا ہے جس سے قائد تحریک الطاف حسین ایک تاریخی جلسہ جلسہ قومی یکجہتی سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب کی باتیں یقیناً کسی کو اچھی نہیں لگتی لیکن جو سچ کہتے ہیں وہ کہتے رہیں گے اور قائد تحریک نے کہہ دیا کہ ملک میں انقلاب آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 جنوری کو الطاف حسین کا پیغام کوئی عام پیغام نہیں ہوگا بلکہ ایک انقلابی پیغام ہوگا جو ملک سے فرسودہ نظام کا قلع قمع کردیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی قوت ایم کیو ایم ہے اور ایم کیو ایم کی قوت ملک 98 فیصد عوام ہیں، ایم کیو ایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کا جڑ سے خاتمہ کرکے ملک میں غریبوں کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے، ایم کیو ایم میں شامل تمام قومیتوں اور مذاہب کے لوگ شامل ہیں اور عملی جدوجہد کررہے ہیں اب عوامی انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کا سلسلہ آج بھی جاری ہے اور سازشی عناصر کہہ رہے ہیں کہ ایم کیو ایم صرف بولنے والوں کی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 جنوری کا قومی یکجہتی جلسہ ثابت کردے گا کہ ایم کیو ایم صرف اردو بولنے والوں کی جماعت نہیں بلکہ اس میں تمام قومیتوں اور تمام مذاہب کے لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 جنوری کا جلسہ ملک میں انقلاب کی نوید ہے جو فرسودہ نظام اور موروثی سیاست کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا، 30 جنوری کو ملک کے 98 فیصد مظلوم غریب عوام قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت پر اپنے اعتماد کا اظہار کریں گے، 30 جنوری مظلوموں کے اتحاد اور یکجہتی کا مظہر کا دن ہوگا جس دن تمام قومیتوں سندھی، بلوچی، سرائیکی، پنجابی، کشمیری، گلگتی، بلتی، ہزارہ وال، بنگالی اور تمام مذاہب کے لوگ اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں گے۔ ایم کیو ایم نہ تو کل کسی پنجابی، سرائیکی، بلوچی، پختون، کشمیری، ہزارہ وال، گلگتی، بلتی اور بنگالی کے خلاف تھی اور نہ آج ایم کیو ایم کسی پختون، پنجابی، بلوچی سندھی، سرائیکی، کشمیری، گلگتی، بلتی، بنگالی یا ہزارہ وال کی دشمن ہے، ایم کیو ایم جاگیردارانہ نظام کیخلاف تھی اور آج جلسہ میں شامل غریب بھائیوں اور غریب بہنوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ عوام نے ثابت کردیا کہ وہ الطاف حسین کیساتھ ہیں اور ان کے پیغام پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ ایم کیو ایم لسانی اور دہشت گرد جماعت وہ دیکھ لیں کہ ایم کیو ایم لسانی اور دہشت گرد جماعت نہیں بلکہ انقلابی جماعت ہے جس میں تمام قومیتوں اور مذاہب کے لوگ شامل ہیں اور اپنے حقوق کی جدوجہد کررہے ہیں۔ بھٹ شاہ کے جلسے سے ثابت ہوگیا کہ ایم کیو ایم پورے سندھ میں ہے اور اب جلسہ قومی یکجہتی بھی ثابت کردے گا ایم کیو ایم پورے پاکستان میں ہے بلکہ عوام کی دلوں کی ڈھرکن بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا عوامی اجتماع کرائے کا اجتماع نہیں ہے یہ وہ لوگ ہیں جو انقلاب کی سوچ لیکر آئے ہیں یہ ان لوگوں کا احتساب کریں گے جنہوں نے ان سے وعدے کیے لیکن ان وعہدوں کو نبھایا نہیں، انہوں کراچی میں مقیم کشمیریوں سمیت تمام قومیتوں کے عوام سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری کے جلسہ میں شرکت کرکے باطل قوتوں کی سازشوں کو خاک میں ملادیں، ثابت کردیں کہ کراچی میں بسنے والی تمام قومیتیں ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں۔ ہوئے کہا کہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ میں عوام کا سمندر ہوگا اور وہی دن انقلاب کا دن ہوگا جس میں تمام قومیتوں اور مذاہب تعلق رکھنے والے عوام شریک ہونگے، ایم کیو ایم ملتان، لاہور، گلگت بلتستان میں بھی جلسہ کیا اور بھٹ شاہ میں بھی جلسہ کیا جس میں کا چھوٹا گلدستہ موجود ہے، جس طرح تمام دریا سمندر میں جمع ہوتے ہیں اسی طرح تمام قومیتیں جناح گراؤنڈ میں جمع ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ جاگیرداروں اور وڈیروں نے ملک کے غریب عوام کو دھوکے میں رکھا اور عوام کو ذاتی مفادات کیلئے استعمال کیا، قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیں سوچ و فکر دی۔ انہوں نے کہا کہ 63 سالوں سے ہمیں غلاموں کی طرح سلوک کیا جارہا ہے اور قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیں اس غلامی نجات دلائی۔۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین ایک فکر ہے، ایک نظریہ ہے جس نے ہمیں سر اٹھا کر چلنا سکھایا اور جو ملک کے تمام مظلوموں غریب، ہاری، مزدور، محنت کشوں کے متفقہ لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ سچی قوم ہے جو ہمیشہ حق و سچ کے راستے چل رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج ایم کیو ایم کی جدوجہد میں بلوچ قوم قائد تحریک الطاف حسین کے شانہ بشانہ ہیں کیونکہ الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جو حق و سچ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے بلوچوں سمیت تمام قومیتوں کے عوام کو دعوت دی کہ وہ 30 جنوری کے جلسہ قومی یکجہتی میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں اور ثابت کردیں کہ وہ حق اور سچ کی جنگ میں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں۔

## ابراہیم حیدری میں ایم کیو ایم کا جلسہ، کارکنان و مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام کی ریلی

کراچی۔۔۔28، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے شعبہ کراچی مضافاتی کمیٹی اور ایم کیو ایم ابراہیم حیدری سیکٹر کی جانب سے بڑی ریلی نکالی گئی جس میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کی قیادت ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے ارکان، ایم کیو ایم ابراہیم حیدری سیکٹر کمیٹی کے ارکان کررہے تھے۔ ریلی کرسچن کالونی کورنگی سے شروع ہوئی جو کورنگی کے مختلف علاقوں سے ہوتی ہوئی ابراہیم حیدری اتحاد ٹاؤن کے فٹبال گراؤنڈ میں اختتام پذیر ہوئی، ریلی میں شامل سینکڑوں موٹر سائیکلوں، کاروں، سوکیوں پر سوار شرکاء نے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر اٹھا رکھی تھی جبکہ شرکاء کی جانب سے فلک شگاف نعروں کا سلسلہ جاری تھا۔ ابراہیم حیدری اور کورنگی کے عوام نے ریلی کے انعقاد پر گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ہاتھوں کی انگلیوں سے وکٹری کا نشانہ بنا کر ریلی میں شرکاء کا خیر مقدم کیا۔

## متحدہ قومی موومنٹ کے تحت کراچی کے مضافاتی علاقے ابراہیم حیدری میں مختلف قومیتوں کا جلسہ

کراچی ۔۔۔28جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالے مختلف قومیتوں ،نسلی ولسانی اور ثقافتی اکائیوں کے افراد 'جلسہ قومی یکجہتی' کے سلسلے میں جاری عوامی رابطہ مہم کیلئے ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے تحت ابراہیم حیدری کے علاقے اتحاد ٹاؤن کے فٹبال گراؤنڈ میں عوامی اجتماع منعقد کیا گیا جس میں ابراہیم حیدری اور گردونواح رہائشی مختلف قومیتوں پختون ،سندھی ، بلوچی ، ہزارہ وال ، پنجابی ، سرائیکی ،کشمیری ،گلگتی ، بلتی بنگالی عوام کے علاوہ ہندو ،سکھ ،کرسچن اور مختلف مذاہب کے ماننے والے عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کر کے ثابت کر دیا کہ وہ ایم کیوایم کے ساتھ ہیں ۔ ابراہم میں ایم کیوایم جلسہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد ،اشفاق منگی ،کنور خالد یونس ،یوسف شاہوانی اور سید شاکر علی نے خصوصی شرکت کی مختلف قومیتوں کے عوامی اجتماع سے ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی ،یوسف شاہوانی ،نثار پنہور ،طاہر کھوکھر ،محترمہ ہیرا اسماعیل سوہو ،علیم الرحمٰن ،عبدالقدوس ،فیض الرحمٰن ،اسلم بلوچ ،انور اقبال بلوچ ،اقلیتی ارکان ہرگن داس ،عارف مسیحی اور اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی ،کراچی مضافاتی کمیٹی اور کشمیر کمیٹی کے عہدیداران سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا ۔اسٹیج پر رابطہ کمیٹی کے رکن سید شاکر علی ،وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست مشیر غلام حیدر راہو ،اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمر قریشی ،کراچی مضافاتی کمیٹی اور کشمیر کمیٹی کے ذمہ داران اسلم بلوچ ،فیض الرحمٰن ،عبدالقدوس کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے ۔جلسہ کا اہتمام ایم کیوایم ابراہیم حیدری سیکٹر کمیٹی کی جانب سے اتحاد ٹاؤن کے فٹبال گراؤنڈ میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں گراؤنڈ کے وسعت میں بڑا پنڈال بنایا گیا تھا پنڈال میں سامنے کی جانب بڑا اور انتہائی خوبصورت فرشی اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں کلرفل خوبصورت اسکرین لگائی گئی تھی جس پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بڑی تصویر نمایاں تھی ،اسٹیج کے سامنے کی شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا جہاں مختلف قومیتوں پختون ، پنجابی ، بلوچی ،سندھی ،سرائیکی ،ہزارہ وال ،گلگتی ، بلتی ،کشمیری اور بنگالی عوام براجماں تھے ،پنڈال میں موجود شرکاء نے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر تھامی ہوئی تھیں جبکہ بعض شرکاء نے ایم کیوایم کے پرچموں کے رنگ کی ٹوپیاں اور سندھی اجرک اوڑھی ہوئی تھی ۔ پنڈال میں لائٹنگ کا زبردست انتظام میہ تھا اور ایم کیوایم کی پرچم کے رنگوں پر مشتمل برقی قمقموں سے چھت بنائی گئی تھی ۔پنڈال میں چاروں اطراف درجنوں بینرز آویزاں کیے گئے جن پر 30 ،جنوری کے حوالے سے اشعار اور عبارات تحریر تھی ۔اسٹیج کے دائیں جانب صحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی جہاں عوامی اجتماع کی براہ راست کوریج کیلئے پرنٹ والیکٹرونکس میڈیا کے نمائندے اپنی اپنی رپورٹس بنارہے تھے ۔عوامی اجتماع کا باقاعدہ آغاز ٹھیک 9 بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور رسالتؐ جو بناء کسی وقفے کے ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہا ۔اس موقع پر شرکاء نے ایم کیوایم کے روایتی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا اور جلسہ کی پوری کارروائی کے دوران سخت سردی کے باوجود اپنے فرشی نشستوں پر بیٹھے رہے اور وقفے وقفے سے نعرہ لگا رہے ۔

## جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور اطراف کی گلیوں کو برقی قمقموں سے سجا دیا گیا
## سجاوٹ عوام کی خصوصی توجہ کا مرکز بن گئی ،لوگوں کی بڑی تعداد اپنی فیملیوں کے ہمراہ سجاوٹ دیکھنے آرہی ہے

کراچی ۔۔۔28جنوری ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو ،خورشید بیگم میموریل ہال ، شعبہ اطلاعات ،ایم پی اے ہاسٹل ،مکا چوک اور اطراف کی گلیوں کو برقی قمقموں اور خوشنما برقی جھالروں کے گھاروں سے سجا دیا گیا ہے ۔جلسہ کے سلسلے میں نائن زیرو پر کی گئی سجاوٹ عوام کی خصوصی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے ،لوگوں کی بڑی تعداد اپنی فیملیوں کے ہمراہ سجاوٹ دیکھنے آرہی ہے اس سلسلے میں خواتین اور بچے خصوصی دلچسپی کا اظہار کررہے ہیں ۔برقی قمقموں سے کی گئی سجاوٹ کے باعث نائن زیرو اور اطراف کی گلیاں بقعہ نور بنی ہوئی ہیں ۔'' قومی یکجہتی جلسہ'' کے انعقاد کے سلسلے میں زبردست گہما گہمی اور جوش وخروش پایا جارہا ہے ۔جیسے جیسے جلسہ کا دن قریب آرہا ہے ویسے ہی عوام میں جوش وخروش بڑھتا جارہا ہے جلسہ عام کے سلسلے میں شہر کے مختلف علاقوں میں قائم استقبالیہ کیمپوں پر مختلف زبانوں میں تیار کئے گئے ایم کیوایم کے تنظیمی ترانے اور نغمے بجائے جارہے ہیں جن پر پختون ،سندھی ، بلوچی ، بنگالی ، پنجابی ، ہزارے وال ،سرائیکی ،کشمیری ،گلگتی اور بلتستان نوجوان ، بزرگ اور بچے اپنی اپنی ثقافتوں کے مطابق ڈھول ،تاشے اور باجوں کے ہمراہ والہانہ رقص کررہے ہیں ۔اس موقع پر ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں اپنی مادری زبانوں میں فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے ہیں جس سے پورے عزیز آباد کی فضا ہم نہ ہوں ہمارے بعد الطاف ۔۔ ہر قدم ہر راستے قائد تیرے واسطے ۔۔ مظلوموں کا نعرہ ہے الطاف حسین ہمارا ہے ،چلو چلو جناح گراؤنڈ چلو ۔۔۔ سب کا ایک ہی نعرہ الطاف حسین ہمارا کے نعروں سے گونج اٹھی ہے ۔اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں موٹر

سائیکلوں، سوزکیوں، جیپوں، رکشوں، کاروں اور دیگر گاڑیوں پر سوار نوجوانوں، بزرگوں، بچوں اور خواتین کا جوش قابل دید ہے اور وہ مختلف ٹولیوں کی صورت میں جناح گرؤانڈ عزیز آباد تشریف لا رہے ہیں جہاں ایم کیوایم کے کارکنان ان کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔

## 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے قومی یکجہتی جلسہ کے ملک بھر میں دورس نتائج مرتب ہونگے، طاہر کھوکھر

## قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ اور فکر وفلسفہ سچائی سے عبارت رکھتا ہے

## جلسہ عام کے سلسلے میں نارتھ ناظم آباد، لیاقت آباد میں عوامی رابطہ مہم کے اجتماعات سے خطاب

کراچی:۔۔۔۔۔28 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری بروز اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالے قومی یکجہتی جلسہ عام کے سلسلے میں کشمیر کمیٹی کے تحت عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں گزشتہ روز کراچی کے علاقے نارتھ ناظم آباد، لیاقت آباد میں علیحدہ علیحدہ اجتماعات منعقد ہوئے جن میں آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وزیر سیاحت ، کلچر و آثار قدیمہ طاہر کھوکھر ، اور کشمیر کمیٹی کے انچارج و اراکین نے خطاب کیا۔ اس موقع پر کشمیر، ہزاروال، گلگتی بلتی برادری سے تعلق رکھنے والے عمائدین، عوام میں بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایم کیوایم 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے نمائندہ جماعت ہے اور اس میں شامل تمام قومیتوں کے افراد غریب و متوسط کے گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک کی عوام کو یہ سوچ وفکر دینا چاہتے ہیں کہ ملک میں 63 سالوں سے قائم جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام نے ملک کو تباہی کے دھانے لا کھڑا کیا اور عوام کو اپنا غلام بنایا ہوا ہے جس کے خاتمے کیلئے ہم سب کو ملکر جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ اور فکر وفلسفہ سچائی سے عبارت رکھتا ہے اور جو عوام میں ایک حقیت بن گیا اس ہی حق پرستانہ جدوجہد کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 18 سالوں سے جلاوطن ہے اور ملک سے باہر رہ کر بھی وہ غریب عوام کیلئے فکر مند ہیں لہٰذا ایسے میں ہمیں چاہئے کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ کو عام کرنے کیلئے اپنی تمامتر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے قومی یکجہتی جلسہ کے ملک بھر میں دورس نتائج مرتب ہونگے اور تمام سیاسی جماعتیں دیکھیں گی کہ ایم کیوایم شامل تمام قومیتں جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام کے خاتمے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت اعتماد اور بھروسہ کرتے ہیں اور 98 فیصد عوام نے انہیں اپنا قائد کرتے ہیں۔ انہوں نے اجتماعات کے شرکا سے اپیل کی کہ کراچی میں مقیم کشمیری اور تمام برادری سے تعلق رکھنے افراد 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ میں ہونے والے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کر کے یہ ثابت کریں کہ ایم کیوایم اُردو بولنے والی کی جماعت نہیں بلکہ تمام قومیتوں کی قومی جماعت ہونے کا اعزاز رکھتی ہے جو کراچی سے کشمیر تک عوام کے بنیادی مسائل کے حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔

## متحدہ خٹک ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سرپرست ہارون خٹک کی سربراہی میں نمائندہ وفد کا خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کا دورہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک سے ملاقات

## وفد نے جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے قومی یکجہتی جلسہ عام کو کامیاب بنانے کا عزم

کراچی:۔۔۔28 جنوری، 2011ء

متحدہ خٹک ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سرپرست ہارون خٹک کی سربراہی میں نمائندہ وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کا دورہ کیا اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان گلفراز خان خٹک سے ملاقات کی۔ متحدہ خٹک ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد میں صدر الیاس خٹک، جنرل سیکریٹری اللہ داد خٹک، صابر خٹک، شفیع خٹک، فیاض احمد اور محمد سعید اعوان شامل تھے۔ اس موقع پر ایم کیوایم اوسی کے انچارج شکیل عباسی، ایم کیوایم متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین، ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور سابق حق پرست ناظم سائٹ ٹاؤن اظہار احمد خان اور ایم کیوایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج و اراکین بھی موجود تھے۔ وفد نے رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق ملک بھر سے تعلق رکھنے والی قومیتوں کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کر رہی جس طرح ایم کیوایم نے ملک کے 98 فیصد عوام کے دلوں میں گھر پیدا کئے اور ان ایک سیاسی شعور کو اُجاگر کیا جو کہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین تمام قومیتوں میں بھائی چارگی اور امن ومان کی فضاء کو فروغ دینے کیلئے اپنا عملی کردار ادا کر رہے جو غریب ومتوسط کی عوام کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وفد کے ارکان سے گفتگو

کرتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک نے کہا کہ ایم کیوایم ملک بھر میں پیغام امن کو عام کرنا چاہتی ہے اور ملک میں بسنے والے 98 فیصد غریب ومظلوم عوام کو انصاف فراہم کرنا چاہتی جس کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین تمام قومیتوں کو باہمی اتحاد کا درس دے رہے ہیں اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ملک میں آنیوالے 98 فیصد غریب عوام کا انقلاب جاگیردارنہ وڈیرانہ نظام کو ختم کرے گا اور ملک ترقی اور خوشحالی راہ پر گامزن ہوگا۔ وفد نے کے اراکین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک کو ایم کیوایم کی جانب سے 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے قومی یکجہتی جلسہ عام کو کامیاب بنانے کا عزم کرتے ہوئے کہا کہ تمام ثقافتی، لسانی، اکائیوں کیخلاف کی جانیوالی تمام تر سازشوں کو بے نقاب کرنے کیلئے آپس میں باہمی اتحاد کو برقرار رکھنے کیلئے اپنا ہر ممکن کردار ادا کریں گے۔ وفد میں

## امام حسینؓ نے ہمیں میدان کربلا میں ایثار و قربانی کا وہ درس دیا جو رہتی دنیا تک انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے، خواجہ اظہار الحسن

## ووکیشنل ٹریننگ سینٹر یونٹ سیکٹرسی میں منعقدہ یوم حسینؓ کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔28 جنوری، 2011ء

وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست مشیر خواجہ اظہار الحسن نے کہا ہے کہ ہم کسی بھی رنگ ونسل، کسی بھی رنگ مکاتب فکر سے تعلق رکھتے ہوں ہمیں مل کر ملک میں جاری مذہبی انتہا پسندی اور معاشرتی برائیوں کو ختم کرنے کیلئے یکجا ہونا ہوگا اور ایسے لوگوں کی نشاندہی کرنی ہوگی جو کسی بھی فرقے یا زبان کا لبادہ اوڑھ کر ہمارے ملک کو فرقہ واریت اور لسانیت کی آگ میں جھونکنا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ووکیشنل ٹریننگ سینٹر یونٹ سیکٹرسی میں منعقدہ یوم حسینؓ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے مرکزی جوائنٹ سیکریٹری سید عدیل صفری، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے پرنسپل واساتذہ کرام، اراکین سیکٹر کمیٹی اور طلباء کی بڑی تعداد نے موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ امام حسینؓ نے ہمیں میدان کربلا میں ایثار و قربانی کا وہ درس دیا جو رہتی دنیا تک انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام پیار، امن اور بھائی چارے کا مذہب ہے ہمیں اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے مذہبی رواداری کو فروغ دینا چاہیے۔ قبل ازیں موقع پر موجود علمائے کرام نے امام حسینؓ کی زندگی کے کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جبکہ مختلف ٹیکنالوجیز سے تعلق رکھنے والے طلبہ نے امام حسینؓ سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اشعار پیش کیے۔

## پنجاب کے خراب حالات کے پیش نظر آل پارٹیز کانفرنس کی ضرورت پنجاب میں ہے، واسع جلیل

## آل پارٹیز کانفرنس میں ایم کیوایم کی شمولیت سے بڑی تقویت مل سکتی ہے، پروفیسر این ڈی خان

## پیپلز پارٹی کے وفد کی نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات، اے پی سی میں شرکت کی دعوت

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء پروفیسر این ڈی خان کی سربراہی میں تین رکنی وفد نے جمعہ کی شام متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس، واسع جلیل اور ڈاکٹر صغیر احمد سے ملاقات کی اور ایم کیوایم کو حکومت سندھ پیپلز پارٹی کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ وفد کے ارکان میں صوبائی وزیر ایاز سومرو، پی پی کراچی ڈویژن کے صدر سید نجمی عالم شامل تھے۔ اس موقع پر حق پرست صوبائی وزیر عادل صدیقی، ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی بھی موجود تھے۔ بعد ازاں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن واسع جلیل نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال سب سے زیادہ پنجاب میں خراب ہے لہٰذا آل پارٹیز کانفرنس (APC) انعقاد کی ضرورت بھی پنجاب میں زیادہ ہے تاہم ہمیں حکومت کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس (APC) میں شرکت کا دعوت نامہ مل گیا ہے جس پر رابطہ کمیٹی غور کرکے آگاہ کرے گی۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے سینئر پروفیسر این ڈی خان نے بھی میڈیا سے گفتگو کی۔ واسع جلیل نے کہا کہ پنجاب میں اغواء برائے تاوان، ڈکیتی اور وغیرہ جیسے جرائم روزآنہ کا معمول بن گئے ہیں جس سے ہر پاکستانی فکرمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی وفاق میں حکومت ہے اس لئے ہم ان سے درخواست کرتے ہیں کہ پنجاب میں امن وامان کے مسئلے پر اے پی سی بلائے۔ پروفیسر این ڈی خان نے کہا کہ آج ہم نے نائن زیرو پر ایم کیوایم کے رہنماؤں کو اے پی سی میں شرکت کا دعوت نامہ دے دیا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں ایم کیوایم اور دیگر سیاسی جماعتیں تعاون کریں۔ اس اے پی سی میں ایسی قرارداد متفقہ طور پر منظور ہو جس سے امن وامان سمیت دیگر مسائل حل ہو۔ ایم کیوایم کی شمولیت سے بڑی تقویت مل سکتی ہے۔

## تعلیمی اداروں میں کلاشنکوف کلچر متعارف کرانے والے دوسروں پر الزام تراشی سے قبل شرم کریں، سیکٹر زانچارجز
## اس کے رہنما ماضی میں جھانک کر دیکھیں تو انہیں اپنے متعارف کرائے گئے کلاشنکوف کلچر کی کوئی مثال نہیں ملے گی
## جماعت اسلامی کے سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ کے بیان پر تبصرہ

کراچی۔۔۔28، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے سیکٹر زانچارجز نے جماعت اسلامی کے سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں میں کلاشنکوف کلچر متعارف کرانے والے دوسروں پر الزام تراشی سے قبل شرم کریں اور اپنے گریبانوں میں جھانکیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں سیکٹر زانچارجز نے کہا کہ جماعت اسلامی نے افغان جہاد کے نام پر بچوں کی ذہنی تربیت خراب کی اور ہزاروں بچوں کو نام نہاد جہاد کا حصہ بنا کر مروادیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کی جانب سے کراچی میں 25 برسوں کے دوران جن 15 ہزار سے زائد افراد کی قتل و غارتگری کا ذکر کیا گیا ہے اگر اس کے رہنما تعصب کی عینک ہٹا کر دیکھیں تو انہیں معلوم ہوجائے گا کہ وہ 15 ہزار سے زائد لوگ ایم کیو ایم کے ہی معصوم اور بے گناہ کارکنان تھے جنہیں ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنا کر بیدردی سے شہید کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کراچی سمیت ملک بھر کی تمام قومیتوں کی نمائندہ جماعت بن چکی ہے اور ایم کیو ایم پر تمام قومیتوں کے بھر پور اعتماد کو ختم کرنے کیلئے ہی شہر میں ایک مرتبہ پھر گھناؤنے منصوبے کے تحت مختلف قومیتوں کے افراد اور ایم کیو ایم کے کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بیدردی سے شہید کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ملک بھر کے ماحول کو خراب کرنے کی ذمہ دار ہے اور اس کے رہنما ماضی میں جھانک کر دیکھیں تو انہیں اپنے متعارف کرائے گئے کلاشنکوف کلچر کی کوئی مثال نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے جس عفریت میں مبتلا ہے ،آئے روز خودکش دھماکے ہورہے ہیں اور قیمتی جانیں ضائع ہورہی ہے ملک بھر میں سب سے زیادہ قتل و غارتگری کی ذمہ دار اس طرح کے سوچ رکھنے والی جماعتیں ہیں جن کے گھروں سے بڑی تعداد میں دہشت گرد گرفتار ہوئے ہیں۔ سیکٹر زانچارجز نے جماعت اسلامی کے رہنماؤں کو مشورہ دیا کہ شہر کراچی میں ایم کیو ایم کا بھاری مینڈیٹ ہے اور اس پر قتل و غارتگری کے الزامات عائد کرکے نہ تو اب تمام قومیتوں کے عوام کو بیوقوف بنایا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں ایم کیو ایم سے دور رکھا جاسکتا ہے لہٰذا جماعت اسلامی اور اس کے رہنما حقائق بیان کریں اور ان عناصر کے ہاتھوں میں نہ کھیلیں جو جماعت اسلامی کو نام نہاد جہاد کے فروغ ،قتل و غارتگری، انتہاء پسندی اور منافرت پھیلانے کیلئے مدد و تعاون فراہم کررہے ہیں۔

## ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے کارکن محمد معراج کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔28 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 4 کے کارکن محمد معراج کے انتقال پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار ن جو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

## رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔28 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم حیدرآباد زون سیکٹر بی یونٹ 12-B کے شبیر ہاشمی کے بھائی، لاہور زون تحصیل کینٹ یونٹ 141 کے کارکنان خالد محمود انصاری اور قدیر محمود انصاری کی والدہ محترمہ، حیدرآباد زون کے زونل ممبر توحید احمد کی بھابھی محترمہ فوزیہ، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی بلدیہ سیکٹر یونٹ 04 کے کارکن محمد معراج، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کی رکن محترمی عائشہ آفتاب کے ماموں ظہیر احمد صدیقی، کورنگی سیکٹر یونٹ 124 کے عبدالقادر کے بھائی عبدالرحمٰن، کورنگی سیکٹر یونٹ 71 کے کارکن محمد نعیم کے بھائی محمد یامین رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 28 کے کارکن محمد اکرم کے والد عبدالحمید، بزنس روڈ سیکٹر یونٹ 22 کے کارکن محمد ساجد کے والد سراج الدین، شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 107 کے کارکن محمد اکرم عثمان کے والد محمد نعیم احمد، لیاری سیکٹر یونٹ 32 کے کارکن کامران بیگ کی والدہ محترمہ حسینہ بیگم، لیبر ڈویژن یونٹ یو بی ایل کے کارکن اعظم رسول کی والدہ کبرہ بیگم، لانڈھی سیکٹر

ایلڈر رزونگ کے کارکن محمد شوکت علی کی والدہ محترمہ میمون النساءاورایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 102 کے کارکن راشد سیال کی والدہ محترمہ نرجس سیال کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوکا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔( آمین )

☆☆☆☆☆